REGD. No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۵ شوال سنہ ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ؛ یکم شہادت ۱۳۴۱ ہش ؛ یکم اپریل ۱۹۶۲ء ؛ نمبر ۷۴

103

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۳۱ مارچ بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو ضعف رہا۔ مگر پرسوں کی نسبت کم تھا۔ رات باوجود دوائی دینے کے نیند نہیں آئی۔ اِس وقت طبیعت قدرے بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ اُم وسیم احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۱ مارچ۔ حضرت سیدہ اُم وسیم احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ دل کا عارضہ ویسا ہی ہے البتہ بلڈ پریشر میں ۵ ڈگری کی کمی ہوئی ہے۔ باقی تکلیف بدستور ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

سیرالیون کے ممتاز لیڈر اور وہاں کی جماعت احمدیہ کے سرگرم رکن

جناب ابوبکر بگیے کمارا کی بنکاک سے ربوہ میں تشریف آوری

وکالتِ تبشیر کی طرف سے آپ کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد

مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام اہلِ ربوہ سے پُر اثر خطاب

ربوہ ۳۱ مارچ سیرالیون (مغربی افریقہ) کے ایک ممتاز لیڈر اور وہاں کی جماعتِ احمدیہ کے مخلص و سرگرم رکن جناب ابوبکر بگیے کمارا لائبیریا کے اپنے ایک عیسائی دوست مسٹر جیکنٹ این ڈولو کی معیت میں بنکاک سے اپنے وطن واپس جاتے ہوئے کل مورخہ ۳۰ مارچ بروز جمعۃ المبارک ساڑھے بارہ بجے دن کے قریب لاہور سے بذریعہ موٹر کار ربوہ تشریف لائے۔ بسوں کے اڈہ پر وکالتِ تبشیر کے زیر اہتمام بہت سے احباب نے جن میں بیرونی علم دین حاصل کرنے والے متعدد غیر ملکی طلباء بھی شامل تھے ہر دو معزز مہمانوں کا پُرتپاک خیر مقدم کیا۔ اور انہیں بکثرت پھولوں کے ہار پہنا کر اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔

معزز مہمانوں کا تعارف

جناب ابوبکر بگیے کمارا سیرالیون کے بااثر اور ممتاز لیڈروں میں سے ہیں اور آپ کو بالخصوص وہاں کے سماجی اور مذہبی حلقوں میں بہت مقبولیت حاصل ہے۔ آپ سیرالیون کے شمالی ضلع کبالہ (جہاں کے آپ رہنے والے ہیں) کی ڈسٹرکٹ کونسل کے ممبر ہیں۔ نیز آپ سیرالیون مسلم کانگریس کی مجلس عاملہ کی رکنیت بھی حاصل ہے علاوہ ازیں آپ وہاں کی ایکس سروس مینز ایسوسی ایشن کے جنرل سکرٹری بھی ہیں آپ اس ایسوسی ایشن کے سربراہوں کی عالمی کانفرنس میں اپنے ملک کی نمائندگی کرنے کی غرض سے بنکاک تشریف لے گئے تھے وہاں سے واپسی پر آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات اور مرکزِ سلسلہ کی زیارت سے مشرف ہونے کے لئے کراچی اور لاہور ہوتے ہوئے ربوہ تشریف لائے۔ آپ کے عیسائی دوست مسٹر جیکنٹ۔ این ڈولو جو آپ کے ہمراہ ربوہ آئے (لائبیریا، مغربی افریقہ) کی ایکس سروس مینز ایسوسی ایشن کے سیکرٹری ہیں اور اسی حیثیت سے عالمی کانفرنس میں شرکت کرنے بنکاک گئے ہوئے تھے

نمازِ جمعہ میں شرکت

ربوہ پہونچنے کے تھوڑی دیر بعد آپ نے مسجد مبارک میں پہنچکر نماز جمعہ ادا کی۔ نماز کے بعد سیرالیون مشن کے سابق مبلغ انچارج مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے احباب سے خطاب کرتے ہوئے ہر دو معزز مہمانوں کا تعارف کرایا۔ بعد ازاں جناب ابوبکر بگیے کمارا نے انگریزی میں ایک مختصر تقریر کی۔ آپ نے پہلے بلند آواز سے احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اور پھر فرمایا آج مرکز سلسلہ میں اپنے آپ کو آپ بھائیوں کے درمیان موجود پا کر میں بہت خوش ہوں۔ میرے خوش ہونے کی وجہ یہ ہے کہ آج میری زندگی کی ایک بہت بڑی خواہش اور دلی تمنا پوری ہوئی ہے۔ میرے دل میں یہ تڑپ تھی کہ خدا مجھے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مرکزِ سلسلہ کی زیارت کا شرف عطا کرے۔ سو میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے اپنے فضل سے میری اس خواہش کو پورا کر دیا۔ آج میں نہ صرف آپ لوگوں کے درمیان موجود ہوں بلکہ مجھے آپ لوگوں کے ساتھ مل کر مرکزِ سلسلہ میں نماز جمعہ ادا کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ میں آپ سب لوگوں کا شکریہ ادا کرکے فی الوقت آپ سے رخصت ہوتا ہوں۔ انشاء اللہ نماز مغرب کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام میں آپ سے پھر ملوں گا۔ اور اس وقت کسی قدر تفصیل سے آپ سے باتیں کر سکوں گا۔

آپ کے بعد مسٹر جیکنٹ این ڈولو نے حاضرین سے انگریزی میں خطاب کیا اور اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ انہیں بھی اپنے دوست مسٹر ابوبکر بگیے کمارا کی معیت میں ربوہ آنے اور یہاں کے لوگوں سے ملنے کا موقعہ ملا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور استقبالیہ تقریب

نماز جمعہ اور نماز مغرب کے درمیانی عرصہ میں ہر دو معزز مہمانوں نے بے حد مصروف وقت گزارا۔ انہوں نے ربوہ کے تعلیمی ادارہ جات دیکھنے کے علاوہ قصرِ خلافت میں حاضر ہو کر ملاقات کی … (باقی دیکھیں صفحہ ۸)

جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی عالمگیر تبلیغ

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی اپنے مشہور ہفت روزہ "صدق جدید" لکھنؤ کی ۱۶ مارچ ۱۹۶۲ء کی اشاعت میں "اپنوں کے لئے" کے زیر عنوان رقمطراز ہیں:۔

"آپ کو علم ہے کہ جماعت احمدیہ (قادیانی) کے باقاعدہ مبلغ کتنی تعداد میں ہندوستان اور پاکستان میں مشن قائم کئے ہوئے اپنا کام کر رہے ہیں؟ —— ۲۰۰

اور ان دونوں ملکوں کے باہر جرمنی، فرانس، انگلستان، امریکہ، سپین، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، برما، سیلون، غرض یورپ ایشیا اور افریقہ کے ۲۲ ملکوں میں کہیں ایک کہیں دو کہیں اور زیادہ کتنے پھیلے ہوئے ہیں؟ —— ۶۸

یہ اعداد و شمار اسی جماعت کے سرکاری بیان کے مطابق ہیں اور اسی بیان کے مطابق تقریباً ۵۰ مبلغ اور بھی کام کر رہے ہیں!

بڑی مسرت ہو گی اگر اہلسنت یا جمہور ملت کے بڑے بڑے ادارے اپنے اپنے مبلغین کی تعداد سے بہ قید علاقہ و ملک مطلع فرمائیں"

(صدق جدید ۱۶ مارچ ۱۹۶۲ء)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم اپریل ۱۹۶۲ء

مسیحی اور اسلام

مسیحی مبلغ جس نے ٹریکٹ "مسلمانوں کے دوست" شائع کیا ہے ٹریکٹ مذکور میں لکھتا ہے :-

"قرآن مجید میں حکم ہوا ہے کہ دوستی کے بارے میں مسلمانوں کے لئے تو ان کو زیادہ نزدیک پائے گا جو کہتے ہیں کہ ہم نصاری (مسیحی) ہیں (سورۃ مائدہ ۸۲ آیت) اس آیت کی رُو سے مسلمانوں کے نزدیکی دوست مسیحی ہیں۔ روئے زمین کے تمام مسیحی لوگ مسلمانوں کے زیادہ نزدیکی دوست ہیں۔ مغربی اور مشرقی ممالک کے مسیحی پاکستانی مسیحی مشنری اور غیر ملکی مسیحی مشنری سب کے سب مسلمانوں کے دوست ہیں تمام اقوام عالم کی بجائے صرف مسیحی لوگ ہی مسلمانوں کے زیادہ نزدیکی دوست ہیں غیر مسیحی لوگ جب مسیحی ہو جاتے ہیں تو وہ بھی ازروئے قرآن مجید مسلمانوں کے زیادہ نزدیکی دوست بن جاتے ہیں بلکہ جو مسلمان مسیح خداوند کو اپنا نجات دہندہ مان لیتے ہیں۔ وہ بھی مسلمانوں کے زیادہ نزدیکی دوست بنے رہتے ہیں۔"

اسکی وضاحت ہم قرآن مجید کے حوالہ سے کرچکے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے مسیحیوں کے متعلق جو سورہ مائدہ میں فرمایا ہے کہ وہ دوستی میں مسلمانوں کے زیادہ نزدیک ہیں اسکی کیا وجہ ہے یہ درست ہے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ یہودیوں کو مسلمانوں سے سخت دشمنی ہے اور ان کے مقابلہ میں مسیحی دوستی میں زیادہ نزدیک ہیں۔ اسکی وجہ قرآن کریم نے ہی بتادی ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیحیوں کے مذہبی پیشوا رقیق القلب ہیں اور جب ان کو قرآن کریم سنایا جاتا ہے تو ان کی آنکھوں سے آنسو نکل آتے ہیں اور وہ حق معلوم کرکے کہنے لگتے ہیں کہ اے اللہ تعالےٰ ہم ایمان لائے پس ہم کو شاہدین میں لکھ لے۔

ظاہر ہے کہ ایسے لوگ واقعی دوستی میں مسلمانوں کے نزدیک تر ہونے چاہئیں۔ یہاں اللہ تعالےٰ نے یہودیوں اور مسیحیوں کی خصلتوں کا موازنہ کیا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ موجودہ مسیحیت بھی یہی ہے اور موجودہ مسیحی بھی ویسے ہی ہیں جیسا کہ ان کو آیہ مذکورہ بالا میں بیان کیا گیا ہے۔ تاہم یہ حقیقت بھی اپنی جگہ پر ہے کہ مسیحی مسلمانوں سے زیادہ نزدیک ہیں اگرچہ وہ آج کل خاص طور پر اسلام کے سب سے بڑے دشمن ہیں آج کل کے مسیحی خاص کر پادری لوگ اسلام کے سخت مخالف ہیں اور وہ بجائے اسکے کہ قرآن مجید کی آیات سن کر ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگیں فی زماننا قرآن کریم پر اور پیغمبر اسلام پر نہایت دلآزار حملے کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ یورپ اور امریکہ میں آج بھی بہت سا لٹریچر ایسا شائع ہوتا ہے جو اسلام اور پیغمبر اسلام پر نہایت رکیک حملوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ مسیحی مبلغ لکھتا ہے کہ

"لیکن ایسے لوگ جو ان دنوں مسیحیت کو ایک فتنہ قرار دیتے ہیں اور انجیل کی منادی میں رکاوٹ پیدا کرنے کی تجاویز پیش کرتے ہیں وہ قرآن مجید کی تعلیم سے بالکل بے خبر ہیں ایسے لوگوں کو مسلمانوں اور مسیحیوں کی دوستی ایک آنکھ نہیں بھاتی ایسے لوگ اپنی کسی ذاتی غرض کے شکاری ہیں اور مسلمانوں اور مسیحیوں میں محبت اور دوستی کی بجائے کدورت دشمنی اور انتشار پیدا کرکے امنِ عالم کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ازروئے قرآن مجید روئے زمین کے تمام مسیحی لوگ مسلمانوں کے زیادہ نزدیکی دوست ہیں۔ انجیل مقدس میں مسیحیوں کو یہ حکم ہے کہ نہ صرف اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو بلکہ اپنے دشمنوں سے بھی محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا کرو (متی ۵ : ۴۴ : ۴۶) اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں تم بھی ان کے ساتھ ویسا ہی کرو۔" (لوقا ۶ : ۳۱)

لکھا ہے کہ اے مسلمانوں تم اہلِ کتاب کے ساتھ جھگڑا مت کرو (عنکبوت ۴۶) لیکن جو لوگ مسیحیوں کے ساتھ انجیل مقدس کی منادی کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ کیا ہم ان کی بابت کہہ سکتے ہیں کہ وہ قرآن مجید کا حکم ماننے والے ہیں؟ پھر انجیل کی منادی کو فتنہ قرار دینا تو قرآن مجید کے حکم اور منشاء کے بالکل ہی منافی ہے۔ قرآن مجید میں لکھا ہے کہ "چاہیئے کہ انجیل والے اسکے مطابق جو اللہ نے انجیل میں نازل کیا ہے حکم کریں (مائدہ ۴۷) پس جبکہ قرآن مجید میں اس موجودہ انجیل کی منادی کا حکم موجود ہے تو کیا اس انجیل کی منادی کو فتنہ قرار دینے والے اور اس کی منادی میں روک پیدا کرنے والے مسلمانوں اور مسیحیوں کے خیر خواہ ہو سکتے ہیں؟ یہ انجیل زندہ مسیح کا زندہ کلام ہے جس کی منادی کا حکم قرآن مجید اور انجیل میں آج بھی زندہ اور قابلِ عمل ہے اسکے علاوہ اور کوئی دوسری انجیل نہیں ہے جس کی دنیا میں منادی ہو رہی ہو۔"

یہاں مسیحی مبلغ نے اناجیل اربعہ کی بھی کچھ آیات نقل کی ہیں۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا مسیحی لوگ مسلمانوں سے ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔ کیا وہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر توہین آمیز حملے نہیں کرتے؟ اور دلآزار باتیں ان کی ذات کے متعلق نہیں شائع کرتے اور مسلمانوں سے نہیں جھگڑتے اس طرح کیا ہم نہیں کہہ سکتے کہ

"اے طبیب پہلے اپنا علاج کر"

اگر مسیحی اپنا وہ تمام لٹریچر ضائع کردیں جس میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پر حملے ہوتے ہیں اور اناجیل کی تعلیم پر عمل پیرا ہو جائیں تو یقیناً مسلمان بھی ان کے ساتھ نیک سلوک کریں گے۔ مسیحی مبلغ نے سورہ مائدہ کی جو ۸۲ ویں آیت پیش کی ہے صرف اسی وقت مسیحی لوگ مسلمانوں سے دوستانہ سلوک کے مستحق ہو سکتے ہیں جب وہ خود بھی ویسا بن کر دکھائیں جیسا کہ مسیحیوں کا اس میں ذکر ہے۔ البتہ ہم مسیحی مبلغ سے اس بات میں متفق ہیں کہ مسلمانوں کو اسلامی احکام پر عمل کرنا چاہیئے۔ اور نہ صرف مسیحیوں سے بلکہ تمام مذاہب کے لوگوں سے حسن سلوک سے پیش آنا چاہیئے اور نہ مسیحیوں کی یا کسی اور مذہب والے کی تبلیغی مساعی میں بیرا حایل ہونا چاہیئے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مسلمان مسیحیوں کے غلط مذہب کی تردید نہ کریں۔

اسلام بے شک یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنی حکومت میں بھی یہ حق دیتا ہے کہ وہ اپنی اپنی شریعت کے مطابق اپنے فیصلے کریں اور اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کریں یہ حق اسلام تمام مذاہب کو دیتا ہے۔ خواہ یہودیت ہو۔ عیسائیت ہو یا برہمنی بودھی جینی مت ہو۔ اسلام تو صاف لفظوں میں تمام دنیا کے مذاہب کو چیلنج دیتا ہے کہ جو کچھ سچائیاں تمہارے پاس ہیں روشنی میں رکھ دو اور جو تمہارے مذاہب کے دعاوی ہیں پیش کرو۔ وہ تو یہاں تک چیلنج دیتا ہے کہ

فاتوا بسورۃ من مثلہ

یعنی قرآن کریم کے مقابلہ میں ایسی ایک سورۃ ہی پیش کرو۔

دوسری بات جو اسلام چاہتا ہے وہ سب لوگوں سے تقویٰ چاہتا ہے اس لئے وہ ہر مذہب والے سے کہتا ہے کہ تم اسلام کو نہیں مانتے تو نہ مانو مگر اپنی سماوی کتاب پر تو عمل کرو۔ اسی لئے وہ یہودیوں سے کہتا ہے کہ تورات کے مطابق حکم لگاؤ اور عیسائیوں سے کہتا ہے کہ انجیل کے مطابق عمل کرو۔ البتہ وہ یہ ضرور کہتا ہے کہ اب مذہب کا حرفِ آخر صرف قرآن کریم ہے۔ قرآن کریم میں تمام اگلی اور پچھلی سچائیاں جمع کر دی گئی ہیں چاہو تو جانچ لو۔ کھوٹا کھرا سب کھل جائے گا۔ اس بارے میں تو اسلام ان کو کسی اندھیرے میں رکھنا ہی پسند نہیں کرتا۔ اسلام کسی لالچ یا کسی جبر سے اپنی تعلیمات نہیں منوانا وہ تو جبر اور لالچ کا ذرا سا شائبہ بھی برداشت نہیں کرسکتا۔ البتہ وہ یہ چاہتا ہے کہ جو کچھ مانو خلوص سے مانو۔ اسلام دنیا میں سب سے زیادہ آزادی ضمیر کا علمبردار ہے۔ وہ تو دہریت کے استدلال کو بھی نہیں روکتا البتہ وہ ایسے تمام طریقوں کو ناپسند کرتا ہے جس میں جبر لالچ اور فریب کاری پائی جاتی ہو۔ مثلاً وہ اس مسیحی مبلغ کی طرح قرآن کریم کی آیات پیش کرکے فریب دینے کو بہت بُرا سمجھتا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمات کے مطابق تمام سماوی کتب اور انبیاء علیہم السلام "نور" ہوتے ہیں اسی لحاظ سے قرآن کریم نے انجیل کے متعلق بھی کہا ہے کہ اس میں "ہدایت اور نور" ہے۔ مسیحی مبلغ کا اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ صرف حضرت مسیح علیہ السلام ہی "نور" ہیں اور اس نے یوحنا کی جو یہ آیت پیش کی ہے کہ

"دنیا کا نور میں ہوں"

اس کا مطلب بھی وہی ہے جو قرآن کریم کا مطلب ہے۔ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام بھی واقعی "نور" تھے مگر اس میں آپ کو دوسرے نبیوں کے مقابلہ میں کوئی ترجیح حاصل نہیں ہے۔ جس طرح انجیل میں نور ہے اسی طرح تورات میں بھی نور ہے بلکہ وید وغیرہ دوسرے مذاہب کی سماوی کتب میں بھی "نور" ہے اور یہی "نور" ہے جو اپنے پورے کمال کی صورت میں "قرآن کریم" میں موجود ہے جس طرح حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نور ہیں اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام دیگر بنی اسرائیلی انبیاء بھی نور ہیں۔ کرشن اور رام علیہم السلام بھی نور ہیں زرتشت اور کنفیوشس علیہم السلام بھی نور ہیں اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بھی "نور" جو مکمل صورت میں ظاہر ہوا ہے کیونکہ وہ نرا نور ہی نہیں بلکہ "سراج منیر" ہے یعنی وہ دوسروں کو بھی "نور" بنا دیتا ہے۔

بے شک جیسا کہ یوحنا کی اُوپر والی آیت میں کہا گیا ہے سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اپنے زمانہ کے لئے "نور" تھے اس لئے ان کا یہ کہنا کہ "دنیا کا نور میں ہوں" بجا ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان کے علاوہ کوئی اور "نور" ہے ہی نہیں حقیقت یہ ہے کہ آپ صرف بنی اسرائیل کے لئے ہی نور تھے کیونکہ آپ صرف بنی اسرائیل کے لئے ہی مبعوث ہوئے تھے۔ آپ کی منادی صرف اپنے زمانے کے لحاظ سے صرف بنی اسرائیل تک ہی محدود تھی پھر انکی یہ حیثیت بھی صرف سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے پہلے تک ہی تھی جب ایک "نور" آگیا جسکے بعد کوئی نور نہیں اور جو قیامت تک اپنے نور سے دنیا کو منور کرتا رہے گا تو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی حیثیت محض ضمنی رہ جاتی ہے

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

چودہ[۱۴] اشخاص کا قبولِ اسلام - لٹریچر کی وسیع اشاعت - جماعت کی تعلیم و تربیت

(از مکرم مولوی محمد منور صاحب بتوسط وکالت تبشیر - ربوہ)

ماہ زیر رپورٹ (جنوری ۱۹۶۲ء) میں تحریک جدید کے نئے سال کے وعدوں کے حصول کے لئے خاص کوشش کی گئی۔ مقامی جماعت دارالسلام کا احمدیہ مسجد میں جلسہ تحریک جدید ہوا۔ چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز نے الفضل کے پرچوں سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات تحریک جدید کے بارہ میں پڑھ کر سنانے کے بعد احباب کو تحریک کی کہ وہ نئے سال کے لئے وعدے لکھوائیں اور بقایا جات ادا کریں۔ خاکسار نے سواحیلی زبان میں حاضر الوقت احباب کو اس تحریک کا مقصد سمجھایا اور بعض ضروری مطالبات کی تشریح کے بعد ان میں حصہ لینے کی تحریک کی۔ اجلاس کے بعد قریباً تمام دوستوں نے وعدے کئے جو کہ مرکز میں بھجوائے جا چکے ہیں۔

بیرونی جماعتوں کو اردو اور سواحیلی میں خطوط لکھے اور ان تک بھی حضرت اقدس کا ارشاد پہنچاتے ہوئے ان سے درخواست کی کہ وہ اس سال کے وعدے لکھوائیں۔ ٹبورا اور اس کے ملحقات کے وعدے بھجوائے جا چکے ہیں۔ افریقن جماعتوں کے وعدوں کی فہرست بھی بھجوائی جا رہی ہے کچھ اور جماعتوں کی طرف سے ابھی وعدوں کا انتظار ہے اس ساری جدوجہد کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی نئے احباب تحریک جدید کے دفتر دوم میں شامل ہوئے ہیں الحمد للہ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو افریقن احمدی بھائیوں کو دو صوبوں کا کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ دونو مخلص اور دیندار نوجوان ہیں اور تبلیغ میں کافی مہارت رکھتے ہیں ان میں سے ایک ہمارے پرانے ٹرینڈ اور تجربہ کار مبلغ مکرم شیخ امری عبیدی صاحب ہیں جو گذشتہ دو سال تک دارالسلام کے میئر رہے ہیں اور اب اس تعیناتی کی وجہ سے سٹی کونسل سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ ورنہ تیسرے سال کے لئے بھی وہ بلا مقابلہ کونسلر منتخب ہو چکے تھے۔ اور ان کا میئر بننا یقینی امر تھا۔ دوسرے دوست مسٹر جمعہ ابن عبد اللہ ہیں۔ اس سے پہلے صوبوں کے کمشنر یورپین افسران تھے۔ اب آزادی کے بعد پہلی مرتبہ سارے صوبوں کے کمشنر افریقن اصحاب کو مقرر کیا جا رہا ہے اور ان کو پراونشل کمشنر کی بجائے ریجنل کمشنر کہا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ تعیناتی ہر لحاظ سے ملک و ملت کے لئے ترقی اور استحکام کا باعث بنائے اور ان اصحاب کو بھی توفیق دے کہ وہ اسلامی تعلیم کی روشنی میں ملک کی بہترین راہنمائی کر سکیں اور اپنے نیک نمونہ سے اسلامی کیریکٹر کی عمدہ مثال پیش کر سکیں۔ آمین۔

ٹانگانیکا کے نئے وزیر اعظم مسلمان ہیں ان کے وزارتِ عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے پر خاکسار نے ان کو مبارکباد کا خط لکھا۔ انہوں نے جواب میں اس کا شکریہ ادا کیا ہے اور نیک خواہشات و جذبات کا دلی خیر مقدم کرتے ہوئے گہرے تشکر کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم کے ساتھ جماعت احمدیہ کے اسی طرح اچھے تعلقات ہیں جس طرح سابق وزیر اعظم کے ساتھ تھے۔

جنوبی افریقہ سے انڈیا جاتے ہوئے کچھ مسافر دارالسلام اترے۔ ان میں سے دس مسلمان اصحاب کو مکرم محمد اصغر دین صاحب دار التبلیغ میں لائے اور چائے اور بسکٹ سے ان کی تواضع کی۔ خاکسار نے ان سب کو تبلیغ کی اور جماعت کے متعلق اور عام اسلامی مسائل کے بارے میں ان کے سوالات کے جوابات دئیے۔ ان میں سے ایک صاحب قرآن مجید سے اچھی واقفیت رکھتے تھے انہوں نے چند آیات کی تفسیر بھی پوچھی۔ جو ان کو بتائی گئی ساری گفتگو سے وہ بہت متاثر معلوم ہوتے تھے۔ ان میں سے تین نوجوانوں نے انگریزی ترجمۃ القرآن خریدا۔ انگریزی کتاب "احمد" ان سب کو مفت دی گئی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعاوی اور قرآن مجید و احادیث سے ان کے دلائل تحریر کئے گئے ہیں۔

سیرت نبویؐ کے بارہ میں ہمارا نیا کتابچہ "اسوہ حسنہ" بزبان سواحیلی خدا تعالیٰ کے فضل سے مقبول ہو رہا ہے۔ اور کثرت سے مسلم و غیر مسلم افریقن اصحاب اسے خرید رہے ہیں۔ ٹانگا کے ایک امام مسجد صاحب کو یہ رسالہ دیا گیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ عشاء کے بعد انہوں نے اسے پڑھنا شروع کیا اور آدھی رات تک اسے ختم کر کے سوئے اور بہت متاثر ہوئے۔

ٹانگا کے ایک ذمہ دار افریقن کو مکرم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز نے ترجمۃ القرآن سواحیلی ہدیۃً پیش کیا۔ ان کا شکریہ کا خط ملا ہے۔ موروگورو کے علاقہ کے ایک مسلمان چیف کو ترجمۃ القرآن سواحیلی اور کچھ سواحیلی کتب بھجوائی گئی تھیں انہوں نے بھی خوشنودی کا اظہار کیا ہے۔ موروگورو کے قریب ایک سیکنڈری سکول کی لائبریری کے لئے ترجمۃ القرآن بھجوایا گیا ہے۔ دارالسلام کے بڑے ہسپتال میں ترجمۃ القرآن کے تین نسخے افریقن زیر ٹریننگ سٹاف کے لئے مفت بھجوائے گئے ہیں۔

مسجد سلام میں خاکسار تفسیر کبیر حدیث شریف اور ملفوظات کا درس دیتا رہا۔ چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز سیرت المہدی کا درس دیتے رہے اور خاکسار اس کا ترجمہ سواحیلی میں سناتا رہا۔ اسی طرح ملفوظات اور تفسیر کبیر اور حدیث کی تشریح بھی سواحیلی میں کرتا رہا۔ خطبات جمعہ میں جو عموماً سواحیلی میں اور کبھی کبھی اردو میں دیئے گئے۔ تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی، عام چندوں کی ادائیگی اور اخلاقی اصلاح کی طرف توجہ دلائی گئی۔

سواحیلی اخبار احمدیہ خاکسار نے سائیکلوسٹائل کر کے مشرقی افریقہ کی تمام افریقن جماعتوں کو بھجوایا۔ بچوں کا ماہنامہ "رفاجہ" بھی جنوری کے آخر میں سائیکلوسٹائل کر کے مشرقی افریقہ کی ایشین جماعتوں کو بھجوایا۔

کونگو سے ایک عرب نوجوان دار التبلیغ میں آئے۔ ان کو خطبہ الہامیہ اور الخطاب الجلیل مطالعہ کے لئے دی گئیں وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کام کی بہت تعریف کرتے تھے۔

ایک مقامی عرب کو القول الصریح پڑھنے کے لئے دی۔ انچارج کے ایک افریقن کو تبلیغ کی۔ چودہ[۱۴] افراد جماعت میں شامل ہوئے۔

الحمد للہ!

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کا خوف اور اس کی محبت

"عبادت کے دو حصے تھے ایک وہ جو انسان اللہ تعالیٰ سے ڈرے جو ڈرنے کا حق ہے۔ خدا تعالیٰ کا خوف انسان کو پاکیزگی کے چشمہ کی طرف لے جاتا ہے اور اس کی روح گداز ہو کر الوہیت کی طرف بہتی ہے اور عبودیت کا حقیقی رنگ اس میں پیدا ہو جاتا ہے۔

دوسرا حصہ عبادت کا یہ ہے کہ انسان خدا سے محبت کرے جو محبت کرنے کا حق ہے۔ اسی لئے فرمایا ہے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اور دنیا کی ساری محبتوں کو غیر فانی اور آنی سمجھ کر حقیقی محبوب اللہ تعالیٰ ہی کو قرار دیا جاوے۔

یہ دو حق ہیں جو اللہ تعالیٰ اپنی نسبت انسان سے مانگتا ہے اور دونوں قسم کے حقوق کے ادا کرنے کے لئے یوں تو ہر قسم کی عبادت اپنے اندر ایک رنگ رکھتی ہے مگر اسلام نے دو مخصوص صورتیں عبادت کی اس کے لئے مقرر کی ہوئی ہیں۔

خوف اور محبت دو ایسی چیزیں ہیں کہ بظاہر ان کا جمع ہونا بھی محال نظر آتا ہے کہ ایک شخص جس سے خوف کرے اس سے محبت کیونکر کر سکتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ کا خوف اور محبت ایک الگ رنگ رکھتی ہے۔ جس قدر انسان خدا کے خوف میں ترقی کرے گا۔ اسی قدر محبت زیادہ ہوتی جاوے گی۔ اور جس قدر محبت الٰہی میں ترقی کرے گا۔ اسی قدر خدا تعالیٰ کا خوف غالب ہو کر بدیوں اور برائیوں سے نفرت دلا کر پاکیزگی کی طرف لے جائے گا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۹۸-۲۹۹)

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیرِ اہتمام خواتین کا تربیتی جلسہ

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کا خطاب

ربوہ ۳۰ مارچ کل صبح یہاں پر لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیرِ انتظام خواتین کا ایک جلسۂ عام منعقد ہوا۔ جس میں دیگر تقاریر کے علاوہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے بھی خطاب فرمایا اور بعض اہم تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

یہ جلسہ کل صبح نو بجے محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ کی زیرِ نگرانی شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض محترمہ سیدہ نقیرہ بیگم صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو رضیہ درد صاحبہ نے کی۔ بعدہٗ قمر النساء صاحبہ نے نظم پڑھی۔ سب سے پہلے بشریٰ صدیقہ صاحبہ نے مسئلہ نبوت کے متعلق اپنا ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ پھر محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشہور عربی قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس قصیدہ سے حضرت رسول کریمؐ کے ساتھ حضورؑ کے انتہائی عشق و محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ اور حضورؑ نے فرمایا کہ جو شخص اس قصیدہ کو حفظ کرے گا اس کے حافظہ میں برکت دی جائے گی اور اس کے دل میں حضرت رسول کریمؐ کی غیر معمولی محبت پیدا ہو جائے گی۔

آپ نے اپنی تقریر میں رسالہ مصباح کی توسیع و اشاعت کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔

بعد ازاں صاحبزادی عبد القدوس صاحبہ نے پیشگوئی مصلح موعود پر مدلل تقریر کی اور نہایت عمدگی کے ساتھ ثابت کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہی ہر لحاظ سے اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ آپ کی تقریر کے بعد امۃ المتین صاحبہ نے درثمین کی ایک نظم پڑھ کر سنائی اور پھر حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے مستورات سے خطاب فرمایا۔

آپ نے اپنی پر اثر تقریر میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام یحیی الدین ویقیم الشریعۃ سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود اور اس کی جماعت کو دین اسلام کو زندہ کرنے اور شریعت کو قائم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ اس مقصد کو اپنے سامنے رکھیں اور اسلام کے تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کریں تاکہ ہماری جماعت کے قیام کی غرض پوری ہو۔

آپ نے اپنی تقریر میں قرآن مجید کی متعدد آیات اور حضرت مسیح موعودؑ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کے کئی حوالے پیش کرتے ہوئے احمدی عورتوں کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور اس ضمن میں مندرجہ ذیل امور پر خاص زور دیا:۔

(۱) ہر احمدی عورت کو سچائی پر مضبوطی سے قائم ہونا چاہیئے۔

(۲) لغویات سے پرہیز کرنا چاہیئے سینما دیکھنا ریڈیو پر گانا سننا۔ شادیوں پر غیر اسلامی رسوم وغیرہ یہ سب لغویات ہیں جن سے نہ صرف ہم کو بچنا چاہیئے بلکہ اپنی اولادوں کو بھی اس سے بچانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۳) برائی کو ہر ممکن طریق سے روکنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ مگر عیب چینی غیبت اور بدی کی اشاعت میں ہرگز حصہ نہیں لینا چاہیئے۔

(۴) قومی اور جماعتی ترقی کے لئے ایثار اور قربانی اور بنی نوع انسان کی ہمدردی ہمارا شعار ہونا چاہیئے۔

(۵) اپنی اولاد کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت کرنا بھی ہم سب کا فرض ہے۔ ہمیں اپنی اولادوں کے ذہن میں یہ امر راسخ کر دینا چاہیئے کہ اعمال صالحہ کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے خلافت کو وابستہ کیا ہے پس خلافت کے ساتھ وابستگی کو ہمیشہ قائم رکھنے کے لئے بھی ضروری ہے کہ ہماری نسلیں صحیح اسلامی اخلاق کی حامل ہوں۔

آپ نے فرمایا کہ جو باتیں میں نے بیان کی ہیں ان پر عمل کرنے سے ہی ہم دنیا میں عظیم الشان روحانی انقلاب برپا کر سکتی ہیں اور اسلام کی فتح کے دن کو نزدیک سے نزدیک تر لا سکتی ہیں۔

اپنی تقریر کے بعد آپ نے لجنہ کا عہد دہروایا۔ اور پھر بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کو چند دن سے سردرد اور کھانسی کی تکلیف ہے۔ نیز چوہدری فیض محمد صاحب (لائلپور روڈ دی جھگی گلی ۳) کے بچے ناصر احمد و ناصرہ پروین چیچک میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار اور ان بچوں کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد امین خالد۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں ۴۳ مجلس مشاورت کی مختصر روداد

صدر انجمن احمدیہ کے میزانیہ آمد و خرچ برائے سنہ ۶۲-۶۳ء کی منظوری

بعض دیگر اہم فیصلے

ربوہ ۲۵ مارچ۔ آج صبح ساڑھے آٹھ بجے جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت کا آخری اجلاس حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی زیرِ صدارت شروع ہوا۔

اجتماعی دعا

حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرگودھا نے تلاوت قرآن مجید کے ساتھ کارروائی کا آغاز کیا جس کے بعد حضرت صدر محترم مدظلہ نے فرمایا۔ اب ہم اجتماعی دعا کر لیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے فیصلوں میں برکت ڈالے اور ہر جہت سے ہماری اس مجلس مشاورت کو کامیاب کرے اور ہماری دعاؤں کو خواہ وہ شوریٰ کے فیصلوں کے متعلق ہوں یا احمدیت اور اسلام کی ترقی اور حضرت صاحب کی صحت کے لئے ہوں انہیں قبول فرمائے اور ان انفرادی دعاؤں کو بھی قبول فرمائے جو نیک اور بابرکت مقاصد کے لئے ہوں اور ہم سب کے لئے کامیابی کا راستہ اپنے فضل سے کھول دے۔ آمین۔ اس کے بعد لمبی اجتماعی دعا ہوئی۔

سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ

اجتماعی دعا کے بعد حضرت صدر محترم نے سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ نے بحیثیت صدر سب کمیٹی بیت المال یہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس کے بعد اس کی ایک ایک شق پر غور ہوا اور نمائندگان کرام کو اظہار خیالات کا موقع دیا گیا۔

تجویز ۴

سب سے پہلے ایجنڈا میں درج شدہ تجویز ۴ زیرِ بحث آئی جو یہ تھی:۔

"نمائندہ مشاورت اس شخص کو مقرر کیا جائے جو چندہ عام یا حصہ آمد کے علاوہ چندہ جلسہ سالانہ کا بھی بقایا دار نہ ہو۔ یعنی اس امر کا سرٹیفکیٹ سیکرٹری مال سے لائے۔"

اس تجویز کے متعلق سب کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ یہ کوئی نئی تجویز نہیں ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مشاورت ۳۶ء و ۳۸ء و ۳۹ء میں یہ فیصلہ فرما چکے ہیں کہ چندہ جلسہ سالانہ بھی لازمی چندوں میں شامل ہے اور جماعت کا عہدیدار اور مجلس مشاورت کا نمائندہ وہی شخص ہو سکتا ہے جو چندہ عام۔ چندہ جلسہ سالانہ اور (موصی ہونے کی صورت میں) حصہ آمد کا بقایا دار نہ ہو اور جس کے پاس اس سلسلے میں اپنی مقامی جماعت کے سیکرٹری مال کا تصدیقی سرٹیفکیٹ بھی موجود ہو۔ لہٰذا اس تجویز پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ آئندہ زیادہ باقاعدگی کے ساتھ اس پر عمل کیا جائے۔ سب کمیٹی کی اس رائے کے ساتھ نمائندگان نے بھی اتفاق کا اظہار کیا۔

تجویز ۶ پر غور

اس کے بعد تجویز ۶ کے متعلق سب کمیٹی کی سفارش پیش کی گئی اس تجویز کے الفاظ یہ تھے۔

"جس شخص کی جائداد جہاں ہو وہاں جائداد زمین کا چندہ ادا ہو۔"

سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی کہ یہ تجویز قابلِ عمل نہیں ہے۔ کیونکہ چندہ کا مطالبہ جائداد سے نہیں بلکہ اسی شخص سے کیا جاتا ہے جس کی جائداد ہو اور یہ مطالبہ وہیں ہو سکتا ہے جہاں پر اس کی رہائش ہو۔

اس سفارش کے سلسلے میں سید محمد سلیمان صاحب مشرقی پاکستان۔ شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ چوہدری مسعود احمد صاحب خورشید کراچی۔ مکرم ماسٹر برکت علی صاحب لائق جوڑا کلاں والہ اور ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب صدیقی میرپورخاص نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعد ازاں حضرت صدر محترم نے بھی اس تجویز کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور مندرجہ بالا سفارش میں ایک فقرہ کی ایزادی کی تجویز فرمائی جس سے تمام نمائندگان نے اتفاق کا اظہار کیا اس ایزادی کے ساتھ نمائندگان نے یہ سفارش حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس تجویز کے متعلق کرنے کا فیصلہ کیا اس کے الفاظ یہ ہیں:۔

"مقامی عہدیداران جماعت اور نظارت بیت المال کا یہ فرض ہوگا کہ اگر کوئی چندہ دہندہ رہتا تو ایک جگہ پر ہے لیکن اس کے ذرائع آمد بعض دوسری جگہوں پر ہیں تو وہ خط و کتابت کے ذریعہ سے تمام دوسرے ذرائع آمد کا پتہ لے کر اس سے چندہ کا مطالبہ کریں۔"

تجویز ۷

اس کے بعد تجویز ۷ زیرِ بحث آئی جس کے الفاظ یہ ہیں:۔

"ناظر صاحب یا نائب ناظر صاحبان سال میں کم از کم ایک دورہ شہری جماعتوں کا اور تین سال میں کم از کم ایک دورہ دیہاتی جماعتوں میں کیا کریں۔"

(مؤرخہ ۳۰/۳/۶۲ کو گول بازار ربوہ میں میرا راشن کارڈ کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملا ہو خاکسار کو پہنچا کر مشکور فرمائیں۔ خاکسار محمد یعقوب کاتب دفتر الفضل ربوہ

اس تجویز کے متعلق سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی کہ جس شکل میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے یہ پوری طرح قابل عمل نہیں ہے ناظر صاحبان کے دوروں کے متعلق حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات پہلے ہی موجود ہیں ان ارشادات کے مطابق ناظر صاحبان کو زیادہ سے زیادہ دورے کرنے چاہئیں اس سفارش کے ساتھ نمائندگان نے بھی اتفاق رائے کا اظہار کیا البتہ اس میں مندرجہ ذیل اضافہ متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔

"اس تعلق میں مکرم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کا فرض ہوگا کہ وہ اس بات کی نگرانی رکھیں اور ماہوار جائزہ لیتے رہیں کہ مختلف ناظر صاحبان اپنے فرائض منصبی کے لحاظ سے جہاں تک ممکن ہو جماعتوں کے دورے کرتے رہیں اور اگر کسی مہینہ میں کمی محسوس کریں تو کسی دوسرے مہینہ میں اس کمی کو پورا کر دیا جائے تاکہ مرکز اور مقامی جماعتوں میں کامل رابطہ قائم رہے"۔

تجویز بجٹ پر غور اس کے بعد ایجنڈے میں درج شدہ تجویز ۸ زیر غور لائی گئی اس کے الفاظ یہ تھے۔

"جماعت احمدیہ کا مالی سال گورنمنٹ کے سال کے مطابق جولائی سے شروع کیا جائے"

سب کمیٹی کی رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ سب کمیٹی کے اجلاس میں جب اس پر تفصیلی غور کیا گیا تو اس کے نتیجہ میں مجوز صاحب نے خود ہی اس تجویز کو واپس لے لیا۔ لہٰذا اب اس پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس سلسلے میں ملک نادر خاں صاحب، مرزا احمد بیگ صاحب اور مکرم ناظر صاحب بیت المال نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ بعد ازاں نمائندگان نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی رائے سے اتفاق کا اظہار کیا۔

عمر بلوغت برائے وصیت بعد ازاں تجویز ۹ زیر غور لائی گئی اس تجویز کے تحت تعیین عمر بلوغت برائے وصیت کے لئے مقررکردہ کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی گئی۔ اور پھر اس پر نمائندگان کو اظہار خیالات کا موقع دیا گیا۔ چنانچہ مکرم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ اور مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور بالآخر نمائندگان کے مشورہ سے وصیت کے متعلق تعیین عمر بلوغت کے سلسلے میں مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا:۔

"وصیت کرنے کی عمر کے متعلق وہی طریق مناسب ہے جو اس وقت رائج ہے یعنی ۱۸ سال کی عمر سے قبل بھی وصیت کی جاسکتی ہے لیکن کم از کم ۱۵ سال عمر ہونی ضروری ہوگی جو شرعی بلوغت کی عمومی عمر ہے ایسی صورت میں ۱۸ سال کا ہو جانے پر وصیت کی تجدید کرنی ضروری ہوگی تاکہ وصیت کو قانونی حیثیت حاصل ہو جائے اگر کسی ملک میں بلوغت کی عمر ۱۸ سال سے کم یا زیادہ مقرر ہو تو تجدید اس کے مطابق ہو"۔

موصیان کے حلفی بیان کا مسودہ اس کے بعد تجویز نمبر ۱۰ زیر غور لائی گئی اس تجویز کے تحت ترمیم مسودہ حلفی بیان موصیان کے ضمن میں مقررکردہ سب کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی گئی اور پھر اس سلسلے میں مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اور مکرم محمد یوسف صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ایک ترمیم پیش کی جسے منظور کر لیا گیا اور اس ترمیم کے ساتھ حلفی بیان کا جو مسودہ نمائندگان نے منظور کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کی عبارت یہ ہے:

مکرمی سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز مصالح قبرستان بہشتی مقبرہ السلام علیکم بجواب آپ کے استفسار مندرجہ چٹھی پشت ہذا میں رسالہ الوصیت کی شرط تقویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے پورے صدق اور راستبازی سے اطلاع دیتا ہوں کہ (بعد منہائی ان مستثنیات کے جو آپ کی چٹھی میں درج ہیں) میری اصل آمد سال گذشتہ (یکم مئی ۱۹ء سے ۳۰ اپریل ۱۹ء تک) میرے علم اور یادداشت کے مطابق اتنی ہی ہے جو میں نیچے لکھ رہا ہوں"

نظام وصیت کی اہمیت اس موقعہ پر محترم مرزا عبدالحق صاحب نے نظام وصیت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا وہ بصیرت افروز پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو حضور نے حال ہی میں نظام وصیت کے متعلق ارشاد فرمایا تھا اور الفضل مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۶۲ء میں شائع ہو چکا ہے۔ اسی سلسلے میں حضرت صدر محترم مدظلہ العالی نے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

درحقیقت اس زمانہ میں دین کے دو ہی بڑے ستون ہیں ایک دینی خدمت کے لئے مالی قربانی اور دوسرے ذاتی نیکی اور تقوے وطہارت۔ یہ دونوں ستون ہی نظام وصیت کی گویا بنیاد کا رنگ رکھتے ہیں اور وصیت کرنے والے احباب کو ان دونوں پہلوؤں کو ہمیشہ ملحوظ رکھنا چاہیئے اسی طرح جماعتوں کے عہدیداروں کا بھی فرض ہے کہ وہ موصیوں کا جائزہ لیتے رہا کریں کہ آیا موصیوں کی عملی زندگی میں یہ دونوں پہلو موجود ہیں۔ درحقیقت ہر سچے احمدی کا فرض ہے کہ وہ جہاں مالی قربانی میں باقاعدگی سے حصہ لے وہاں اپنی زندگی کے اعمال وکردار میں بھی نیکی اور تقوے کا نمونہ دکھلائے اسکے بغیر کبھی جماعت ترقی نہیں کرسکتی۔

حضرت امیرالمومنین کی صحت کیلئے دعا کی تحریک اس کے بعد حضرت صدر محترم کی زیرہدایت مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کی موجودہ حالت اور علاج معالجہ کے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ بیان کی جس کے آخر میں آپ نے اس امر پر زور دیا کہ حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے ابھی بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ احباب خود بھی دعا کریں اور اپنی اپنی جماعت میں بھی جاکر خاص التزام اور سوز وگداز کے ساتھ دعائیں کرنے کی تحریک فرمائیں۔ آپ نے یہ فرمایا کہ میری اپنی صحت بھی اچھی نہیں رہتی احباب میرے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ صحت عطا فرمائے اور حضور اقدس کی زیادہ سے زیادہ طبی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اس موقعہ پر حضرت صدر محترم مدظلہ العالی نے بھی احباب جماعت کو حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ آپ نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ تحریر فرمایا ہے کہ میرے پاس تو صرف اور صرف دعا کا ہی ہتھیار ہے اس کے سوا اور کوئی ہتھیار نہیں ہے ایک ایسا وجود جس کی زندگی کا ہر ہر لمحہ خدمت دین کے لئے عملی جدوجہد میں گذرا ہو اس کے منہ سے ان الفاظ کا نکلنا دعا کی اہمیت اور عظمت کو واضح کر دیتا ہے حقیقت یہی ہے کہ روحانی جماعتوں کے لئے خدا تعالےٰ کا سہارا ہی سب سے بڑا سہارا ہوتا ہے یہی کامیابی کی حقیقی کنجی ہے۔ پس دوست دعا کریں دعا کریں اور پھر دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو اپنے فضل وکرم سے صحت عطا فرمائے

اس موقعہ پر حضرت میاں صاحب نے اعلان فرمایا کہ جماعت کراچی نے گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی شوریٰ کے موقع پر -/۲۰۰ کی رقم حضور کی صحت کے لئے صدقہ کے طور پر بھجوائی ہے اور بھی جو دوست صدقہ دینا چاہیں انہیں چاہیئے کہ وہ اپنی رقوم یا رقوم کی اطلاع دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیں یا اپنے اپنے مقام پر جاکر ایسی رقوم قرآنی حکم کے مطابق غرباء اور یتامیٰ کی مدد کرنے یا اسیروں کو کھانا کھلانے میں صرف کریں

بجٹ آمد وخرچ صدر انجمن احمدیہ اس کے بعد مکرم مرزا عبدالحق صاحب نے بجٹ آمد وخرچ صدر انجمن احمدیہ سنہ ۱۹۶۲-۶۳ء کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات پیش کیں۔ جسکے بعد بجٹ پر عمومی بحث شروع ہوئی۔ اس بحث میں خان شمس الدین خانصاحب صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب، ڈاکٹر عبدالحق صاحب۔ سید داؤد احمد صاحب، شیخ محمد حنیف صاحب بابو اللہ داد صاحب، چوہدری انور حسین صاحب، عبداللطیف صاحب ستکوہی ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب صدیقی۔ شیخ بشیر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے حصہ لیا اور متعدد اہم تربیتی اور اصلاحی امور پر روشنی ڈالی بالآخر رائے شماری کی گئی اور نمائندگان نے متفقہ طور پر بجٹ کے متعلق سب کمیٹی کی جملہ سفارشات کو منظور کیا۔ ان سفارشات کے تحت بجٹ کی چند اہم مدات میں اضافہ کیا گیا تھا اور ان اضافوں کے ساتھ بجٹ کی مجموعی رقم ۲۵،۱۱،۳۹۰ روپے پر مشتمل تھی۔

(باقی)

ولادت

یہ خبر بڑی خوشی کیساتھ سُنی جائے گی کہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی ایم بی بی ایس میرپور خاص (ڈویژنل امیر جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد ڈویژن) کو اللہ تعالےٰ نے شادی کے بارہ برس بعد پہلا بچہ عطا فرمایا ہے نومولود حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب کا نواسہ ہے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہ کرم عبدالمنان نام تجویز فرمایا ہے —— بزرگان سلسلہ واحباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت وسلامتی کے ساتھ لمبی اور بااقبال زندگی عطا فرمائے۔ خادم دین اور والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

۱۔ تربیتی کلاس } امسال خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس میٹرک کے امتحان کے بعد ۲۴ مئی کو منعقد ہوگی اور ۱۸ جون تک جاری رہے گی مجالس زیادہ سے زیادہ نمائندگی بھجوائیں۔

۲۔ سالانہ امتحان } ستمبر ۶۲ء میں یہ امتحان لیا جائے گا۔ جس کا نصاب درج ذیل ہے اس میں مجموعی طور پر اول و دوم آنے والے خدام کو سالانہ اجتماع ۶۲ء کے موقعہ پر بالترتیب تیس اور بیس روپے کے انعامات دئیے جائیں گے

نصاب :- پہلا پرچہ ۱۰۰ نمبر } (۱) قرآن کریم :- پہلے دس پارے :۔ ترجمہ و معمولی تفسیر (تفسیر کبیر) (۲) حدیث شریف :- ریاض الصالحین نصف اوّل۔

دوسرا پرچہ ۱۵۰ نمبر } ۱۔ کتب حضرت مسیح موعودؑ :- کشتی نوحؑ ۔ ایک غلطی کا ازالہ ۔ الوصیت ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی ۔

(۲) کتب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ :۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام ۔ دعوۃ الامیر سیرت خیر الرسل ۔ (۳) اشعار حضرت مسیح موعود علیہ السلام :- اردو ۲۰ فارسی ۱۰ عربی ۱۰

تیسرا پرچہ ۵۰ نمبر } تمام دینی معلومات :- امدادی کتب :۔ دیباچہ تفسیر القرآن سلسلہ احمدیہ۔

۳۔ انعامی تحریری مقابلہ } مقالہ کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۶۲ء ہوگی۔ اس تاریخ تک مقالہ جات "مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ" کو پہنچ جانے چاہئیں۔

عنوان مقالہ :- "اسلام اور امن عالم" ضخامت :- دو سے پندرہ ہزار الفاظ تک۔

۴۔ وظائف اطفال } یہ مقابلے کا امتحان سالانہ اجتماع کے موقعہ پر لیا جائے گا اس میں ۱۲ تا ۱۴ سال کی عمر کے اطفال حصہ لے سکیں گے۔ اوّل و دوم آنے والے اطفال کو دس دس روپے کے ماہانہ وظائف ایک سال کے لئے دئیے جائیں گے۔ نصاب درج ذیل ہے :۔

ایک پرچہ :- } (۱) قرآن کریم پہلا پارہ باترجمہ ۔ نماز باترجمہ ۔ کشتی نوح ۔ چالیس جواہر پارے۔ (۲) تمام دینی معلومات ۔ نمبر ۵۰/۵۰

تقریر :- ۱۵ نمبر ۔ انٹرویو ۱۰ نمبر (کل نمبر ۱۲۵)

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بیرون پاکستان کے خریداران الفضل کی خدمت میں ضروری گذارش

اخبار الفضل کے بیرون پاکستان کے معزز خریداران کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اپنے چندے خود ہی وقت پر دفتر ہذا میں بھجوا دیا کریں۔ کیونکہ پاکستان سے باہر دفتر ہذا وی پی نہیں بھجوا سکتا۔ اس وقت یہ صورت ہے کہ بعض ایسے احباب بھی ہیں جن کے ذمہ سال سال کا بقایا ہو چکا ہے اور دفتر کی طرف سے ان کی خدمت میں متعدد مرتبہ یاددہانی بھی کرائی جا چکی ہے مگر فی الحال ان کی طرف سے قیمت وصول نہیں ہوئی۔ اصولاً تو ایسے احباب کا پرچہ قیمت ختم ہونے پر بند ہو جانا چاہئیے۔ لیکن چونکہ ایسے احباب اپنے مرکز سے بہت دور ہیں۔ اس لئے ان کا پرچہ بند نہیں کیا جاتا۔

لہٰذا ایسے تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ بھی اپنے دینی آرگن کے مفاد کا خیال رکھیں اور اپنا چندہ اخبار جلد از جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

خدام الاحمدیہ کی مساعی کی ماہانہ رپورٹوں کا گوشوارہ

خدام الاحمدیہ کی جنوری ۶۲ء میں موصول ہونے والی مساعی کی ماہانہ رپورٹوں کے سلسلہ میں گوشوارہ جملہ قائدین کی اطلاع کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ قائدین اضلاع کو اس کی تفصیلات سے بذریعہ خط بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ گوشوارہ سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ابھی تک اکثر مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول نہیں ہو رہی ہیں۔ حالانکہ کسی مجلس کی بیداری اور ترقی کے لئے ابتدائی اور بنیادی قدم اس کا مرکز سے رپورٹ کے ذریعہ رابطہ قائم کرنا ہے۔ گو گذشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال اس سلسلہ میں رفتار کافی تیز ہے جہاں گذشتہ سال جنوری میں ۳۱ رپورٹیں موصول ہوئیں۔ اس سال ۷۵ رپورٹیں ملی ہیں۔ جس کے کریڈٹ کے مستحق کام کرنے والے عہدیداران اور کارکنان ہی ہیں۔ مگر تاہم اس رفتار کو تسلی بخش قرار نہیں دیا جا سکتا۔ تا وقتیکہ ایک بھی مجلس ایسی نہ رہے۔ جو رپورٹ بھجوانا شروع نہ کر دے۔ بنیز طوالت کے پیش نظر گذشتہ سال کے اعداد و شمار سابقہ نہیں دئے گئے تاہم ڈویژن وار تقابل بلحاظ فیصد دیا جاتا ہے۔

ڈویژن	سال گذشتہ	سال رواں
پشاور ڈویژن	۸٪	۱۷٪
راولپنڈی	۴٪	۲۲٪
لاہور	۵٪	۱۱٪
کوئٹہ	۱۰۰٪	۱۰۰٪
خیرپور	۱۴٪	۳۰٪
ڈیرہ اسماعیل خاں	—	—
سرگودھا	۷٪	۲۰٪
ملتان	۵٪	۲٪
بہاولپور	۲٪	۵٪
کراچی	۳۳٪	۳۳٪

گوشوارہ بابت ماہ جنوری ۶۲ء

نام ڈویژن	اضلاع	تعداد مجالس	تعداد رپورٹ
پشاور	پشاور	۵	۱
	ہزارہ	۴	×
	مردان	۳	۱
ڈیرہ اسمٰعیل خاں	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	×	×
	بنوں	۲	×
	کوہاٹ	۲	×
راولپنڈی	راولپنڈی	۶	۱
	کیمبل پور	۴	×
	جہلم	۱۲	۱
	گجرات	۲۸	۱۰
سرگودھا	سرگودھا	۲۴	۷
	میانوالی	۵	۱
	جھنگ	۱۸	۲
	لائلپور	۶۲	۱۶
لاہور	لاہور	۱۲	۴
	سیالکوٹ	۷۵	۴
	گوجرانوالہ	۳۲	۵
	شیخوپورہ	۲۹	۳
ملتان	ملتان	۳۰	۱
	ڈیرہ غازیخاں	۹	-
	مظفرگڑھ	۵	-
	منٹگمری	۱۶	-
بہاولپور	بہاولپور	۱۱	۲
	بہاولنگر	۱۹	-
	رحیم یارخان	۱۳	-
خیرپور	خیرپور	۷	۵
	سکھر	۲	۱
	جیکب آباد	۱	-
	لاڑکانہ	۳	۱
	نوابشاہ	۱۷	۳
کراچی	کراچی	۳	۱
کوئٹہ	کوئٹہ	۱	۱
حیدرآباد	حیدرآباد	۱۱	۱
	دادو	۳	-
	میرپور	۲۲	۳
	سانگھڑ	۱	—
آزاد کشمیر	میرپور	۶	۱

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری اہلیہ صاحبہ قریباً چھ ماہ سے بہت بیمار ہیں۔ صحت بہت کمزور ہو گئی ہے سب بزرگان سلسلہ و احباب کرام و درویش احباب قادیان کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم ان کو سب عوارض سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ راحت اور برکت کی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار اللہ بخش ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر راولپنڈی)

۲۔ بندہ عرصہ چار سال سے بعارضہ دل بیمار ہے۔ احباب میری کامل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

(محمد دین ازلالہ موسے)

گدو بیراج میں اٹھائیس ۲۸ ہزار ایکڑ اراضی بذریعہ نیلام فروخت کی جائے گی

نیلام ۲۳ اپریل کو شروع ہو گا ۔ آبپاشی کی سہولتوں کا انتظام

لاہور ۳۰ مارچ ۔ گدو بیراج پراجیکٹ ایریا میں قریباً اٹھائیس ہزار ایکڑ اراضی بذریعہ نیلام عام فروخت کی جائے گی ۔ نیلام ۲۳ اپریل سے ۱۲ مئی تک جاری رہے گا ۔ یہ اراضی ضلع جیکب آباد کی مختلف تحصیلوں میں واقع ہے ۔

ان زمینوں کی فروخت کی شرائط اور کوائف کا اعلان کر دیا گیا ہے جو کتابچہ کی شکل میں مل سکتے ہیں ۔ معلوم ہوا ہے کہ تحصیل کندھ کوٹ میں ۱۰۳۰۷ ایکڑ ۔ تحصیل ٹھل (ضلع جیکب آباد) میں ۱۰۷۵۲ ایکڑ ۔ تحصیل جیکب آباد میں ۶۱۵ ایکڑ اور تحصیل شیر ۰ میں ۳۰۹۰ ایکڑ اراضی نیلام کی جائے گی ۔ تحصیل کندھ کوٹ اراضی کا نیلام ڈسٹرکٹ ریسٹ ہاؤس کندھ کوٹ میں ۲۳ اپریل سے ۲۶ اپریل تک ہو گا ۔ نیلام اندازاً صبح آٹھ بجے شروع ہوا کرے گا ۔ تحصیل ٹھل کے رقبہ کا نیلام ڈسٹرکٹ ریسٹ ہاؤس ٹھل میں ۳۰ اپریل سے ۳ مئی تک تحصیل جیکب آباد کی اراضی کا نیلام دربار ہال میں ۸ اور ۹ مئی اور تحصیل گڑھی خیرو کی اراضی کا نیلام ڈسٹرکٹ ریسٹ ہاؤس گڑھی خیرو میں گیارہ اور ۱۲ مئی کو ہو گا ۔ نیلام صبح ۸ بجے شروع ہوا کرے گا ۔

اراضی کی کم از کم قیمت چار سو روپے فی ایکڑ ہے ۔ بولی ختم ہونے پر کامیاب بولی دہندوں کو ایک تہائی رقم فوراً جمع کرانی ہو گی باقی رقم دو سال کے بعد تین مساوی قسطوں میں ادا کرنی پڑے گی ۔ قطعات ۴۶ ایکڑ سے ۲۵۶ ایکڑ تک ہوں گے ۔ ان کے لئے آبپاشی کی سہولتوں کا انتظام کیا ہے

ڈرائیونگ لائسنس کی رجسٹریشن کا طریقہ

لاہور ۳۰ مارچ سینئر سپرنٹنڈنٹ لاہور پولیس نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ ڈرائیونگ لائسنس کی درخواست کی رجسٹریشن پہلے ٹریفک انسپکٹر کے دفتر میں ہوا کرے گی ۔ ٹریفک انسپکٹر درخواست دہندہ کو تاریخ دیں گے جس کے مطابق درخواست دہندہ کو مقررہ تاریخ پر حاضر ہونا پڑے گا ۔ بصورت دیگر ان کی درخواست پر غور نہیں ہو گا اور نہ ہی درخواست دہندگان پہلی درخواست کی رو سے ٹسٹ دے سکیں گے انہیں دوبارہ لائسنس حاصل کرنے کے لئے نئی درخواست دینا ہو گی ۔

ہیمرشولڈ فونڈیشن کے لئے امریکی کمیٹی

اقوام متحدہ (نیویارک) ۳۰ مارچ ادارہ اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل مسٹر اینڈریو کورڈیئر نے اعلان کیا ہے کہ آنجہانی ڈاگ ہیمرشولڈ فونڈیشن کے قیام کے سلسلہ میں ایک امریکی کمیٹی قائم کی جائے گی ۔ واضح رہے کہ سٹاک ہالم میں اقوام متحدہ کے سابق سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ کی یاد میں ایک فونڈیشن قائم کیا گیا ہے ۔

گوا میں رائے شماری کا مطالبہ

بمبئی ۳۰ مارچ ۔ صوبہ مہاراشٹر کی سوشلسٹ پارٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ گوا ، دمن اور دیو کے مقبوضہ علاقوں میں جن پر حال ہی میں حکومت نے قبضہ کیا ہے ۔ رائے شماری کرائی جائے اور ان علاقوں کے باشندوں سے دریافت کیا جائے کہ کیا وہ بھارت سے الحاق کے خواہاں ہیں ۔ پارٹی کے سربراہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ گوا کے باشندے ہی یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ مفتوحہ علاقے مہاراشٹر سے ملا دیئے جائیں یا ان کی خود مختار حیثیت برقرار رکھی جائے ۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت

چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ۔

اور پتہ خوشخط لکھا کریں

چوہے پکڑنے کا کاروبار

ٹوکیو ۳۰ مارچ ۔ جاپان میں چوہے پکڑنے کا کاروبار بڑی تیزی سے فروغ پا رہا ہے ۔ اب تک گیارہ کمپنیاں قائم کی جا چکی ہیں ۔ چوہے پکڑنے والی ہر ایک کمپنی کی سالانہ آمدنی ڈھائی کروڑ ین (جاپانی سکہ) کے قریب ہے ۔ صرف ٹوکیو میں چوہوں کے خاتمہ کے لئے حکومت کئی کروڑ ین سالانہ خرچ کرتی ہے تیس لاکھ چوہے ہر سال دو کھرب ستر ارب مالیت کا نقصان کرتے ہیں ایک مقامی ہفت روزہ نے چوہوں سے متعلق اعداد و شمار شائع کئے ہیں ۔ چوہوں کے خاتمہ کے لئے جاپانی حکومت متعدد اقدامات کر رہی ہے اس سلسلہ میں ہفت روزہ نے ایک دلچسپ واقعہ لکھا ہے کہ ٹوکیو کے ایک ہسپتال میں چوہوں کے خاتمہ کے لئے ایک وارڈ میں رات کو ستر بلیاں چھوڑ دی گئیں جو ساری رات چوہوں کے پیچھے بھاگتی رہیں ۔ اور مریض ساری رات جاگتے رہے ۔ چوہے مریضوں کے بستروں پر بھی چڑھ گئے تھے چوہے پکڑنے والی کمپنیوں کو بعض دفعہ ٹھیکے دئے جاتے ہیں ۔ ہر ایک کمپنی کے ملازموں کی تعداد تیس سے زائد ہے ۔ جو چوہوں کی تعداد اور اقسام ٹیپ ریکارڈ کے ذریعے معلوم کرتے ہیں ۔

نہر سویز پر حملہ کا مقصد صدر ناصر کی حکومت ختم کرنا ہے

برطانوی دار الامرا میں فیلڈ مارشل منٹگمری کا انکشاف

لنڈن ۳۰ مارچ ۔ فیلڈ مارشل منٹگمری نے کل دار الامراء میں بتایا ۱۹۵۶ء میں سویز پر حملہ کا مقصد صدر ناصر کی حکومت کو ختم کرنا تھا ۔ فیلڈ مارشل نے یہ انکشاف امور خارجہ پر بحث کے دوران کیا آپ نے کہا سویز پر حملہ کے وقت میں فرانس میں تھا ۔ وزیر اعظم مسٹر انتھونی ایڈن نے مجھے کہا کہ میں انگلستان آ کر ان سے ملاقات کروں ۔ چنانچہ میں نے ان سے ملاقات کی اور اس ملاقات کے دوران دریافت کیا کہ سویز پر آپ کے اس حملے کا مقصد کیا ہے ؟ جس کے جواب میں انہوں نے کہا ۔ صدر ناصر کی حکومت کا خاتمہ کرنا سابق وزیر اعظم انتھونی ایڈن نے خود نوشت واقعات میں فیلڈ مارشل منٹگمری سے اپنی ملاقات کا کوئی ذکر نہیں کیا ، بلکہ انہوں نے لکھا ہے کہ سویز پر حملہ کا مقصد نہر میں سے گزرنے کی آزادی کو بحال رکھنا اور مشرق وسطیٰ میں پھیلتی ہوئی جنگ کو روکنا تھا ۔

کویت کے مسافر سے ستر تولے سونا برآمد

کراچی ۳۰ مارچ ، کل صبح مقامی ہوائی اڈے سے ایک شخص عبد الرشید کے قبضے سے ستر تولے سونا برآمد ہوا ۔ بیس سالہ عبد الرشید جو سیالکوٹ کے دھی شہیداں کا رہنے والا ہے کویت ایرویز کے ذریعہ کویت سے یہاں آیا تھا ۔ کسٹم کے حکام نے اس کی مشکوک حرکات دیکھ کر اس سے پوچھ گچھ شروع کر دی بعد میں اس کی جامہ تلاشی لی گئی ۔ تو یہ سونا برآمد ہوا ۔ اس پر ارشل لاء کے ضابطہ ۲ کے تحت گرفتار کر لیا گیا ۔ گیارہ اپریل تک اسے جوڈیشنل حوالات میں رکھا جائے گا ۔

جاپانی کمپنی نے تجاویز پیش کر دیں

راولپنڈی ۳۰ مارچ ۔ ایک ممتاز جاپانی پٹرولیم کمپنی نے پاکستانیوں کے اشتراک سے چاٹگام میں ایک تیل صاف کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کے بارے میں وزارت ایندھن بجلی اور قدرتی وسائل کو اپنی تجاویز پیش کی ہیں ۔ سرمایہ لگانے والے اداروں نے ایسٹ پاکستان کمپنی کے نام سے ایک کمپنی قائم کی ہے جو حکومت پاکستان کی اجازت حاصل کرتے ہی منصوبہ پر عمل درآمد شروع کر دے گی ۔ ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اس منصوبہ کی تکمیل پر صرف ڈیڑھ سال کا عرصہ لگے گا ۔ ترجمان نے بتایا ہے کہ اس کارخانہ میں شروع میں نو لاکھ ٹن سالانہ تیل صاف ہوا کرے گا ۔ اور اس کی تعمیر پر ساڑھے سات کروڑ روپیہ لاگت آئے گی ۔ کارخانہ کے قیام کے لئے جو کمپنی قائم کی گئی ہے ۔ اس کے خاص سرمایہ میں جاپانیوں اور پاکستانیوں کے حصص برابر ہوں گے ۔ یہ خاص سرمایہ دو کروڑ روپیہ ہو گا ساڑھے پانچ کروڑ روپیہ کا باقی سرمایہ جاپانی ادارے قرضہ کی صورت میں دیں گے ۔ وزارت ایندھن بجلی و قدرتی وسائل کے سیکرٹری مسٹر زبیری نے بتایا ہے کہ جاپانی کمپنی کی تجاویز پر م ۔۔۔ دوسری پارٹیوں کے ساتھ محفوظ رکھا جائے گا ۔

سیرالیون نے جنوبی افریقہ پر پابندیاں عاید کر دیں

فری ٹاؤن (سیرالیون) ۳۰ مارچ ۔ سیرالیون کی پارلیمنٹ نے کل صرف نصف گھنٹے کی بحث کے بعد ایک مسودہ کو قانونی شکل دیدی جس کے تحت جنوبی افریقہ کے خلاف سیاسی اور اقتصادی پابندیاں عاید کی گئی ہیں ۔

معائنہ کے بین الاقوامی انتظام کی ضرورت

جنیوا ۳۰ مارچ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے کہا ہے کہ امریکہ نے روسی علاقہ میں کئی زیر زمین جھٹکے ریکارڈ کئے ہیں ۔ لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اتنی بڑی تعداد میں جھٹکے زلزلوں کی وجہ سے ہوئے یا زیر زمین ایٹمی دھماکے ان کا سبب تھے ۔ امریکی مندوب نے ترک اسلحہ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں اس وقت روس کے خلاف کسی قسم کی نکتہ چینی سے صورت حال پیچیدہ نہیں بنانا چاہتا لیکن یہی حقیقت اس ضرورت کا اور بھی زیادہ شدت سے احساس دلاتی ہے کہ ایٹمی تجربوں پر ممانعت کے سلسلہ میں معائنہ کے بین الاقوامی انتظام کی کتنی شدید ضرورت ہے ۔

مصنوعی سیاروں کے ذریعہ نظام مواصلات

کراچی ۳۰ مارچ ۔ مصنوعی سیاروں کے ذریعہ مواصلات کے بارے میں دولت مشترکہ کے ممالک کی جو کانفرنس کل لندن میں شروع ہوئی ۔ پاکستان بھی اس میں شریک ہے ۔ خیال ہے کہ یہ کانفرنس دو ہفتہ تک جاری رہے گی ۔

مقصدِ زندگی
و
احکام ربانی
اسّی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

"دونوں صوبوں کے درمیان انتشار پھیلانے والوں سے ہوشیار رہیں"

(صدر ایوب کا انتباہ)

"صوبوں کو داخلی خود مختاری مل چکی ہے۔ اب خدمت اور ذمہ داریوں کا احساس کیا جائے"

چاٹگانگ ۳۱ مارچ۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ صوبوں کو داخلی خود مختاری مل چکی ہے اور اب انہیں اپنی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو بڑھانا چاہیئے تاکہ ترقی کی رفتار زیادہ تیز کی جائے۔ صدر ایوب نے کل چاٹگانگ میں شہریوں کے استقبالیہ کا جواب دیتے ہوئے عوام کو ان لوگوں سے بھی خبردار رہنے کی تلقین کی جو انتشار پھیلا کر دونوں صوبوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنا چاہتے ہیں۔

صدر ایوب نے شہریوں کے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ صوبوں کو اب داخلی خود مختاری سے بھی کچھ زیادہ ہی مل چکا ہے اور مرکزی حکومت کی حیثیت ایک مشیر کی سی ہے صدر نے کہا کہ صوبوں کے تمام جائز مطالبے پورے کئے جائیں گے اور انہیں اپنی مرضی سے کام کرنے کی اجازت ہو گی البتہ سربراہ مملکت کی حیثیت سے مجھے اس بات کا اطمینان کرنا ہو گا کہ جن طریقوں پر کام کرنے کا پروگرام ہے وہ درست ہیں یا نہیں۔

پارلیمانی نظام حکومت اور براہ راست انتخابات کا طریقہ رائج کرنے کے سلسلہ میں جو مطالبات پیش کئے جا رہے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ اگر پارلیمانی حکومت قائم کر دی جائے تو وہ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ نہ چل سکے گی اور ایسی صورت میں پھر مارشل لاء نافذ کرنا پڑے گا۔ آپ نے کہا کہ تعلیمی معیار کی موجودہ حالت براہ راست انتخابات کا طریقہ رائج کرنے کے لئے موزوں نہیں۔

صدر ایوب نے کہا کہ مشرقی پاکستان میں فسادات پھیلانے والے اب بھی اس صوبہ کو کلکتہ کا طفیلی علاقہ قرار دیتے ہیں ان کی نظریں برسوں سے اس صوبہ پر ہیں۔ آپ نے کہا کہ تخریبی عناصر براہ راست کارروائیاں نہیں کرتے بلکہ وہ پاکستان میں گمراہ لوگوں کو اپنا آلۂ کار بناتے ہیں آپ نے طلبہ کو

ہ تلقین کی کہ وہ وطن دشمن عناصر کے آلۂ کار نہ بنیں اور تعلیم کی طرف توجہ دیں تاکہ تعلیم کی ترقی پر جو روپیہ صرف کیا جا رہا ہے اسے پوری طرح کام میں لایا جا سکے۔ طلبہ کی ایجی ٹیشن کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ طلبہ کے مظاہروں کو روکنے کے لئے انتہائی منظم رائے عامہ کی ضرورت ہے۔ پچھلے دنوں بھارت نے کپتائی بند کی تعمیر کے خلاف پاکستان سے جو احتجاج کیا تھا۔ صدر ایوب نے اسے بے بنیاد قرار دیا ہے آپ نے کل چاٹگانگ میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ بند کی اونچائی میں اضافہ سے بھارتی علاقہ متاثر نہیں ہو گا۔ اور اگر اس سے بھارت کے علاقہ پر اثر بھی پڑا تو پاکستان اس کا معاوضہ ادا کر دے گا۔ اس سلسلہ میں صدر ایوب نے فراخہ بند کا ذکر کیا جو بھارت تعمیر کر رہا ہے۔ اور کہا کہ مشرقی پاکستان کے بعض حصوں کے عوام بھارت کے اس منصوبہ کی تعمیر سے متاثر ہوں گے +

سیرالیون کے مخلص احمدی بھائی ابوبکر بگے کمارا کی ربوہ میں آمد

(بقیہ صفحہ اول)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ نیز شام کو پانچ بجے وہ اُس استقبالیہ تقریب میں بھی شریک ہوئے جو ان کے اعزاز میں وکالت تبشیر کی طرف سے منعقد کی گئی تھی۔ اس استقبالیہ تقریب میں ان کے ہمراہ ہمارے ڈنمارک کے نومسلم بھائی مسٹر بشیر حسین ٹوبی نے بھی مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ آپ حضور ایدہ اللہ اور مرکز سلسلہ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کی غرض سے مجلس مشاورت کے دوران مورخہ ۲۴ مارچ کی شام کو ڈنمارک سے ربوہ پہنچے تھے اور اُس وقت سے یہیں مقیم ہیں۔

اس استقبالیہ تقریب میں بعض صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام متعدد ناظر و وکلاء صاحبان اور غیر ملکی طلبہ کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی، محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر نے بھی شرکت فرمائی۔ معزز مہمان بزرگان سلسلہ سے مل کر بے حد مسرور ہوئے اور ان کے ہمراہ چائے نوش کرنے کے علاوہ خاصی دیر ان سے گفتگو کا شرف حاصل کیا۔

اہل ربوہ سے خطاب

شام کو نماز مغرب کے بعد مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مسجد مبارک میں مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ انچارج و امیر جماعت احمدیہ گھانا کی زیر صدارت وسیع پیمانے پر ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ اور مرکز سلسلہ میں تعلیم پانے والے غیر ملکی طلبہ کی طرف سے معزز مہمانوں کی خدمت میں ایڈریس پیش کئے گئے جن کے جواب میں جناب ابوبکر بگے کمارا، مسٹر بشیر حسین ٹوبی اور مسٹر جینٹ ایف۔ وولو نے انگریزی زبان میں احباب سے خطاب فرمایا۔ اوّل الذکر ہر دو احباب نے سیرالیون اور ڈنمارک میں جماعت احمدیہ کی شاندار تبلیغی مساعی کے نتیجے میں اسلام کی روز افزوں ترقی کے نہایت ایمان افروز حالات بیان کئے اور اس امر پر نہایت عمدگی سے روشنی ڈالی کہ آج دنیا کے کونے کونے میں معرکۂ حق و باطل گرم ہے جس میں حق بہر حال غالب آ کے رہے گا اور باطل شکست کھائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اب اسلام کی فتح کے دن قریب ہیں اُس حقیقی اسلام کی فتح کے جس پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ دنیا کی نجات وابستہ ہے (اس جلسہ کی کسی قدر مفصل روئیداد آئندہ اشاعت میں ملاحظہ فرمائیں)

رات وکالت تبشیر کی طرف سے معزز مہمانوں کے اعزاز میں دعوت طعام کا اہتمام کی گیا۔ آج ۲ بجے صبح جناب ابوبکر بگے کمارا اور مسٹر وولو بذریعہ موٹر کار لاہور واپس تشریف لے گئے +

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں

سیکنڈری بورڈ کے امتحان میں شامل ہونیوالے طلبہ کے اعزاز میں الوداعی تقریب

ربوہ ۳۰ مارچ۔ آج بعد نماز عصر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں سیکنڈری بورڈ کے امتحان میں شامل ہونے والے طلباء کے اعزاز میں جماعت نہم کے طلبہ نے ٹی پارٹی کا انتظام کیا جس میں بہت سے احباب نے شرکت فرمائی۔

محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پرویز احمد متعلم نمائندہ جماعت نہم نے جماعت دہم کو الوداعی ایڈریس پیش کیا۔ جس کا جواب جماعت دہم کے ایک طالب علم نے عمدہ طریق پر دیا۔ ازاں بعد محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر نے امتحان میں شامل ہونے والے طلبہ کے کوائف اور ان کی تعلیمی حالت کا تجزیہ پیش کر کے بزرگوں اور دوستوں سے جو سکول کے جملہ اساتذہ کے علاوہ خاصی تعداد میں موجود تھے خاص طور پر دعا کرنے کی درخواست کی۔ اس کے بعد محترم سید ولی اللہ شاہ صاحب نے طلبہ کو مخاطب کر کے انہیں بیش بہا نصائح فرمائیں۔ اور انہیں ہر وقت اس امر کو مدنظر رکھنے کی تلقین کی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعض مخصوص تمناؤں اور مقاصد کے پیش نظر اس سکول کا اجرا فرمایا تھا اور طلبہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو ان عزائم کی تکمیل کا موجب بنائیں۔ دین و دنیا میں چمکنے کی کوشش کریں اور اس کے لئے خاص جدوجہد کریں اور اللہ تعالےٰ سے ذاتی تعلق پیدا کریں۔ نیز فرمایا اگر ان کا اپنا کردار بلند ہو گا تو بزرگوں کی دعائیں ان کے حق میں انشاء اللہ ضرور مقبول ہوں گی۔ اس کے بعد صاحب صدر نے تمام حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی اور یہ پُر وقار دعائیہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس کے بعد حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

سندھ پر نئے روہڑی پل کا افتتاح

سکھر ۳۱ مارچ۔ دریائے سندھ پر نئے روہڑی پل کا افتتاح صدر محمد ایوب خان چھ اپریل کو کرنے والے تھے لیکن اب یہ تقریب مئی کے پہلے ہفتے تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ اس پل کا نام صدر مملکت کے نام پر ایوب برج رکھا گیا ہے پل کا ڈیزائن تیار کرنے والے نیویارک کے ڈاکٹر سٹینمن آئندہ ماہ کے وسط تک پاکستان پہنچ جائیں گے۔ اور جب ڈاکٹر سٹینمن پل کھولنے کی اجازت دیں گے تو پھر پل کا افتتاح کیا جائے گا۔

ضلع بنوں میں باران بند کی تعمیر

پشاور ۳۱ مارچ۔ سرکاری اعلان کے مطابق باران بند جو ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن میں کرم گڑھی پراجیکٹ کا حصہ ہے کل مکمل ہو جائے گا۔ اس بند کی تعمیر سے ضلع بنوں کا ڈیڑھ لاکھ ایکڑ رقبہ زیر آب آ جائے گا۔ یہ بند قبائلی علاقہ میں واقع ہے اور اس ... کبداروں اور قبائلیوں نے تعمیر کیا ہے ... خوشگوار اثر پڑے ... گروں اور آبپا... شامل ہے ذ... دلکش جھیل ...

[illegible]

ہم کامیا... مبارک باد
بازار سے بارونق سیٹ کتب و کاپیاں خرید فرمائیں
پروپرائٹر دالخیر جنرل سٹورز غلہ منڈی ربوہ